سوال

(455)کمائی عورت زانیہ کی بعد میں کیا حکم رکھتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کمائی عورت زانیہ اورچوراورسودخوارکی کمائی ان کے غائب ہوجانے کے بعدکیا حکم رکھتی ہے یعنی حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

توبہ کے متعلق قرآن شریف میں آیا ہے

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۷۰ سورۃ الفرقان

یعنی سچی توبہ کرکے نیک عمل کرنے والے کی برائیاں خداتعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے حدیث شریف میں ہے : التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ. ’’گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہوجاتا ہے جیساکہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہے‘‘ سودخوارکے متعلق قرآن پاک میں صاف ارشادہے : فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۲۷۵ سورۃ البقرۃ . ’’جو شخص نصیحت سننے کے بعدرک جائے تواس کے لئے ہے جوپہلے ہوچکا اوراس کا کام سپرد خدا ہے‘‘ کہ اس نے سچے دل سے توبہ کی ہے یا محض ریا ہے ان آیات سے بعض علماء نے استدلال کیاہے کہ زانیہ عورت کی خرچی بعد سچی توبہ کے حلال ہوجاتی ہے حافظ ابن قیم کا رجحان بھی اسی طرف ہے اور حافظ عبداللہ غازی پوری مرحوم بھی اسی کے قائل تھے میری رائے ناقص میں سودخوارکے مال یہی حکم ہے کیوں کہ دونوں صورتوں میں وجہ ایک ہے یعنی اخدمال برضائے مالک برخلاف حکم شریعت میں قپنی رائے پراعتماد نہیں کرتا حضرات علمائے کرام کے جواب کا انتظار ہے چوری کا مال ہرگزجائز نہیں ہوسکتا کیونکہ اس میں مالک کا رضامندی نہیں ہوتی۔

شرفیہ :-

یہ استدلال کہ سودمیں رضائے مالک ہوتی ہے عجیب استدلال ہے یہ کس دلیل سے ثابت ہے کہ جہاں رضائے مالک ہووہاں حکم جوازہے زانیہ اپنی رضا سے کراتی ہے توکیا زنا جائز ہے زانیہ حرام کے بچے کوقتل کرانے کویااورکوئی شخص کسی کوقتل کرنے کے لئے مال دیتا ہے اس میں بھی مالک کی رضا ہے کہ یہ مال حرام بعد توبہ حلال ہوجائے گا، ہرگزنہیں لہذا استدلال باطل ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص426

محدث فتویٰ